



سوال

(357) بھتیجوں کا وارث بننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، اس کے دو بھتیجے اور دو بھتیجیاں زندہ ہیں، اس کے وارث صرف بھتیجے ہوں گے یا بھتیجیاں بھی اس سے حصہ لیں گی؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں صرف بھتیجے ہی وارث ہوں گے، بھتیجوں کو جائیداد سے کچھ نہیں ملے گا، کیونکہ بھتیجے عصبہ کی حیثیت سے لیتے ہیں، جب کہ بھتیجیاں عصبہ نہیں کیونکہ، شرعی طور پر صرف چار وارث ایسے ہیں جو اپنی بہنوں کو عصبہ بناتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

(1) اگر میت کا بیٹا اور بیٹی ہے تو بیٹا اور بیٹی دونوں وارث ہوں گے، کیونکہ بیٹا عصبہ ہے اور اس نے اپنی بہن کو عصبہ بنا کر جائیداد میں شریک کیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِيكَرٍ مِّثْلُ الَّذِيكَرِ ۚ لِلذَّكَرِ مِثْلُ الْاُنثٰثَيْنِ ۗ [1]

”اللہ تمہیں اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ترکہ سے لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا جائے۔“

(2) اگر میت کا بیٹا اور بیٹی ہے تو بیٹا اپنی بہن کو عصبہ بنانے کا کیونکہ یہ بیٹے کے قائم مقام ہے۔

(3) اگر میت کا حقیقی بھائی اور حقیقی بہن زندہ ہے تو حقیقی بھائی اپنی بہن کو عصبہ بنا کر جائیداد میں شریک کر لے گا۔

(4) اگر میت کا پدری بھائی اور پدری بہن زندہ ہے تو پدری بھائی اپنی بہن کو عصبہ بنا کر جائیداد میں شریک کر لے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن كَانُوا مِن ذٰلِكَ جِنًا أَوْ نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ مِثْلِ الْاُنثٰثَيْنِ ۗ [2]

”اگر میت کے بہن بھائی ہوں تو مذکر کو مؤنث کے مقابلہ میں دو گنا حصہ دیا جائے گا۔“



[1] ۳/النساء : ۱۱ -

[2] ۳/النساء : ۱۶ -

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 310

محدث فتویٰ